پروفیسر فرحت عابدی

مدرگار پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ جامعہ اردو گلشن کیمپس

جی ہاں ایسے پروگرام ہمیشہ جاری رہنے چاہئیں۔

اقبال احمد غوری:

ہر ماہ ملک کے بڑے شہر اور بڑی جامعہ میں یہ کانفرنس منعقد کی جائے، اور بہترین مقرر کو مقالے پر اول دوم سوم نقد انعام ایک لاکھ ۵۰ ہزار اور ۲۵ ہزار روپے دی جائیں، تاکہ حوصلہ افزائی کے ساتھ علمی ادبی ذوق وشوق کو فروغ حاصل ہو اگر فنڈز کی کمی ہے تو انعامی رقم کم بھی کی جاسکتی ہے۔

غلام قادر سومرو:

جیالوجی، وفاقی اردو یونیورسٹی گلشن اقبال کراچی

اس پروگرام کے متعلق بہت شکرگار ہیں۔

اسعد اقبال مدنی:

ناظم تعلیمات، ڈی اے اقراء ماڈل اسکول ڈی۔ آیچ۔ اے کراچی

سیرت النبی ﷺ کے حوالہ سے پروگرام ہونا بہت ضروری ہے۔

سید جمال ناصر

منتظم وفاقی اردو یونیورسٹی

جی ہاں۔

انیلہ کنول:

رجسٹرار آفس، وفاقی اردو یونیورسٹی

بالکل ایسی تقاریب منعقد ہونی چاہئیں، اور ایسے پروگراموں کو جاری رہنا چاہیئے، ان سے ہمارے ایمان تازہ رہتے ہیں۔

محمد عنایت:

لیکچرار، سینٹ پیٹرکس کالج صدر کراچی

ایسے پروگرام جاری رہنے چاہئیں اور ان پر عمل درآمد بھی ہونا چاہیے۔

مہک نایاب محمد رفیق احمد: شعبہ عربی

ایسے پروگراموں کو ضرور جاری رہنا چاہیے۔ آج کے دور کی ضرورت ہے کہ کم از کم ہمیں اپنے مذہب کی معلومات حاصل ہوں۔

جمیل علی: جامعہ کراچی شوشل ورک

بالکل نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ یہ لوگ ہم سے اپنی مطلب کی بات کہلواتے ہیں اور اپنے باطل نظام کے خلاف مجتمع ہونے نہیں دیتے ہیں۔

نعیم اللہ قریشی: شعبہ حیوانیات وفاقی اردو یونیورسٹی

یقیناً جاری رہنا چاہیے۔

ابرار حسین: اسٹاف رپورٹر روزنامہ ''شرافت'' کراچی

ہائر ایجوکیشن کمیشن کو ختم نہیں کیا جانا چاہیے۔

راؤ فرقان احمد: رپورٹر ریڈیو پاکستان ایف۔ ایم ۹۳، کراچی

بالکل اس سے وہ طلبہ و طالبات جو لاعلم ہیں انہیں فائدہ حاصل ہوگا۔

محمد سرفراز عالم: ایم۔ ایس۔ سی، اپلائڈ فزکس

Its is best way & possible to provide knowledge.

مولانا محمد دین چلاسی: سابق ناظم تعلیمات و نظم مالیات و مدرس مدرسہ تحفیظ القرآن و جامعہ مسجد زکریہ گلستان جوہر کراچی

بالکل جاری رہنا چاہیے، کیونکہ یہی وہ پروگرام ہیں جن سے مسلمانوں کے اندر بیداری کی سوچ کو پروان ملتا ہے۔

عبدالماجد آفریدی:

جاری رہنا چاہیے۔

حافظ محمد عمر بن اللہ بخش:

متعلم تخصص فی الفقہ الاسلامی جامعہ احتشامیہ جیکب لائن صدر کراچی

ہم حکومتِ وقت سے مودبانہ التماس کرتے ہیں کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے لئے اس طرح کے پروگراموں کے انعقاد کے لئے الگ فنڈ مختص کرے، اور ملک عظیم پاکستان کو واقعی مملکت اسلامیہ بنا کر دنیا میں پیش کیا جائے۔

ارسلان قیوم: عائشہ بوانی کالج، کمپیوٹر ایف ایم ۳۹

جی بالکل ایسی بہترین اور خوبصورت محفل اہتمام ہونا چاہئے کیونکہ آج ہم جن مسائل اور مشکلات کا شکار ہیں اگر کوئی اس کے لئے اپنا قدم اٹھاتا ہے تو اس کا ساتھ دینا بہت ہی خوش آئند بات ہے۔

شیمور: سوشل ورکر

ہاں ہائر ایجوکیشن کمیشن کے زیر اہتمام اس قسم کے پروگرام ہونے چاہئے کیونکہ یہ اس میں مسلمانوں کی بھلائی ہے۔

پروفیسر خلیل احمد: لیکچرار اسلامیات گورنمنٹ کالج

۸ ماہ ان پروگرام کو جاری رہنا چاہئے۔

محمد رمضان: جامعہ اسلامیہ کلفٹن سپر مارکیٹ کراچی

بالکل اسی طرح کے پروگرام جاری رکھنے چاہئیں اور یہ معاشرے کے لئے بہت مفید ہے۔

ثاقب اللہ: اردو یونیورسٹی، سماجی بہبود

بالکل ہائر ایجوکیشن کی طرف سے، بلکہ حکومت کی طرف سے بھی ہونی چاہئے، کیا پاکستان اسلامی ملک نہیں ہے، مسلمانوں کا ملک ہونے کے، ناطے حکومت کو بھی ایسی کانفرنس کرانی چاہئیں۔

ذیشان قیوم: عائشہ باوانی گورنمنٹ کالج اسٹوڈنٹ

بالکل اس طرح کے مزید پروگرامز منعقد کئے جانے چاہئیں ایک بہت اچھا قدم ہے۔

حافظ عبدالرؤف:

ہائر ایجوکیشن کمیشن بنیادی طور پر ایک تعلیمی کمیشن ہے، حالات اور وقت کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے

اہل علم نازک عنوانات اور ٹاپکس پر تبادلہ خیال کریں تو اس کے بارے میں شعور بیدار ہوسکتا ہے۔

شعیب عثمان:

جی بالکل ہائر ایجوکیشن کمیشن کے زیر اہتمام اس قسم کے پروگراموں کو جاری رہنا چاہئے۔

قاری عبدالروف: تعلیم مدرسہ تعلیم القرآن عثمانیہ

جی ہاں بالکل پابندی کے ساتھ جاری وساری رہنا چاہئے۔

نور قدیم: معلم مدارس تفہیم القرآن سائٹ ٹاؤن کراچی

تمام بڑے شہروں میں پابندی کے ساتھ ہونے چاہئے۔

کامران خان: بی۔ایس۔ایف، وفاقی اردو یونیورسٹی عبدالحق کیمپس

ہائرایجوکیشن کو مسلمان کو ہمیشہ اس طرح ایک سیمینار کو رکھنا چاہئے۔

خالد اقبال: وفاقی اردو یونیورسٹی (عبدالحق کیمپس)

جی ہاں ہائیرایجوکیشن کمیشن کے تعاون سے ہونا چاہئے۔

محمود خلیل:

ہائر ایجوکیشن کمیشن کے تحت اس کانفرنس میں شرکت بہت ہی مسرت کی بات ہے، اس جیسی کانفرنسیں جاری رہنی چاہئیں۔

مولانا بشیر حسین انقلابی : عرفان گورنمنٹ بوائز سیکنڈری اسکول سولجر بازار کراچی

میں اس بات کو ضروری سمجھتا ہوں کہ ایسے پروگرام ضروری ہیں، تاکہ مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بیٹھ سکیں۔

مشاہد اللہ: وفاقی اردو یونیورسٹی (عبدالحق کیمپس) شعبہ معاشیات

جی ہاں ہائرایجوکیشن کمیشن کے حوالے سے منعقد ہونے چاہئیں۔

تحسین اللہ: وفاقی اردو یونیورسٹی

اگر ہائرایجوکیشن کمیشن کی مالی معاونت یورپی ممالک کر رہے ہیں تو اس کے زیر اہتمام نہیں ہونی چاہئے۔

خالد : شعبہ سوشل ورک

جی ہاں ہائر ایجوکیشن کمیشن کے پروگرام ہونے چاہئیں، کیونکہ اس میں مسلمانوں کی بھلائی ہے، پروگرام ضرور ہونے چاہئیں۔

ڈاکٹر خالد محمود سومرو:

ممبر سینٹ آف پاکستان، مہتمم جامعہ اسلامیہ اشاعت القرآن والحدیث

ہائر ایجوکیشن والے دینی مدارس کو جائز اہمیت دیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس 'آزاد' سومرو

صدر شعبہ اسلامیات، گورنمنٹ آرٹس اینڈ کامرس کالج لاڑکانہ سندھ

ہائیر ایجوکیشن کے حوالہ سے حکومت کو یہ تجویز پیش کر رہا ہوں کہ ہر سال انجمن اساتذۃ علوم اسلامیہ کے پلیٹ فارم سے حج وعمرہ کے ٹکٹ علماء ومقالہ نگاروں کو دیئے جائیں۔

ڈاکٹر سعید احمد صدیقی: استاد بی۔۱۹

ہائیر ایجوکیشن قومی سطح پر قائم رہے، اور جس طرح یہ یونیورسٹیز کی سرپرستی کرتی ہے اسی طرح کالجز کی بھی کرے۔

ڈاکٹر سجاد علی استوری:

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامی، وفاقی اردو یونیورسٹی، کراچی

ہائر ایجوکیشن کی کارکردگی کو پیش نظر رکھتے ہوئے حکومت پاکستان کو اس کو جاری وساری رکھنا چاہئے، اور ایسا ہوگا کیونکہ موجودہ حکومت ایک جمہوری اور عوامی حکومت ہے۔

پروفیسر تسنیم کوثر:

اسسٹنٹ پروفیسر، اسلامک ایجوکیشن، گورنمنٹ گرلز کالج بلاک 'کے' نارتھ کراچی

ہائر ایجوکیشن کا ادارہ ختم نہیں ہونا چاہئے۔ اسے برقرار رہنا چاہئے۔

ڈاکٹر محمد طیب خان سنگھانوی:

کالم نگار ادارتی صفحہ، روزنامہ ایکسپریس کراچی

ہائرایجوکیشن پورے وطن عزیز کے ریسرچ اسکالرز کا واحد نمائندہ ادارہ ہے، حکومت اس کی تحلیل کے بجائے اس ادارے کو تقویت دے اور مزید مضبوط کرے اور تمام اہم سہولیات اور فنڈز فراہم کرے۔

پروفیسر فرحت عابدی

مددگار پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ جامعہ اردو گلشن کیمپس

ہائرایجوکیشن کمیشن کی سرپرستی جاری رہنی چاہیے۔

ابرار حسین: اسٹاف رپورٹر روزنامہ ''شرافت'' کراچی

ہائرایجوکیشن کمیشن کو کمزور کرنے کے بجائے اس کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔

محمد سرفراز عالم: ایم۔ایس۔سی، اپلائڈ فزکس

H.E.C must be done work as in past. H.E.C. must work as past for sfudests & teerwo.

مولانا محمد دین چلاسی: سابق ناظم تعلیمات ونظم مالیات و مدرس مدرسہ تحفیظ القرآن و جامع مسجد زکریا گلستان جوہر کراچی

حکومت پاکستان کو چاہیے کہ ہائرایجوکیشن کو ہر ممکن تعاون اور سپورٹ کیا جائے، اور ان کی ہر مشکل ورکاوٹوں کو دور کیا جائے، جو پروگرام میں نہیں آتی ہیں۔

حافظ محمد عمر بن اللہ بخش:

متعلم تخصص فی الفقہ الاسلامی جامعہ احتشامیہ جیکب لائن صدر کراچی

حکومت سے پرزور اپیل کی جاتی ہے کہ ایچ۔ای۔سی، کو اپنی سابقہ حالت میں برقرار رکھا جائے اور اس کے تحت زیادہ سے زیادہ دین اسلام کی اشاعت وفروغ کے لئے مختلف شعبوں میں مختلف اوقات میں قومی اور بین الاقوامی سیرت النبی ﷺ کانفرنسز کا انعقاد کرائے۔

شیمور: سوشل ورکر

میں حکومت کو یہی کہنا چاہتا ہوں کہ ہائرایجوکیشن کمیشن کو برقرار رکھا جائے اسی میں پاکستان کی فلاح ہے۔

محمد رمضان: جامعہ اسلامیہ کلفٹن سپر مارکیٹ کراچی

ہائر ایجوکیشن کمیشن پر حکومت مزید توجہ دے اور اچھی اچھی باتیں مشورے دے۔

ذیشان قیوم: عائشہ باوانی گورنمنٹ کالج اسٹوڈنٹ

حکومت کو چاہئے کہ وہ اس طرح کی تنظیموں کا بھرپور ساتھ دیں اور ہائر ایجوکیشن کو فنڈز بھی دیئے جانے چاہئیں، مزید پروگرامز کئے جائیں۔

یکشیر: شعبہ آئی آر آئی، وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی

میں چاہتا ہوں کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کو برقرار رکھا جائے، اس میں پاکستان کے لئے فلاح ہے۔

شعیب عثمان:

جناب میری حکومت وقت سے پرزور گزارش ہے کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کو فنڈ زیادہ سے زیادہ دیئے جائیں۔

خالد اقبال: وفاقی اردو یونیورسٹی (عبدالحق کیمپس)

حکومت کو چاہئے کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کو برقرار رکھے۔

مشاہد اللہ: وفاقی اردو یونیورسٹی (عبدالحق کیمپس) شعبہ معاشیات

حکومت کو چاہئے کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کو برقرار رکھیں۔

تحسین اللہ: وفاقی اردو یونیورسٹی

حکومت کو چاہئے ہائر ایجوکیشن کمیشن کو ختم کیا جائے کیونکہ ہائر ایجوکیشن کمیشن نے ہمیشہ غریب لوگوں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے باہر بھیجنے سے روک رکھا ہے۔

خالد: شعبہ سوشل ورک

میں چاہتا ہوں کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کو برقرار رکھنا چاہئے۔

علامہ ابوعمار زاہد الراشدی:

ڈائریکٹر شریعہ اکادمی ہاشمی کالونی کنگنی والا گوجرانوالہ

ہائر ایجوکیشن کمیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسلامی تعلیمات کے حوالہ سے ملک کے تعلیمی نظام کی راہ

نمائی کرے، ملک کے تعلیمی نظام میں ہم آہنگی اور قومی سوچ کو پروان چڑھانے کے لئے ہائر ایجوکیشن کمیشن کا وجود اور کردار انتہائی ضروری ہے، اور حکومت کو اس طرف بطور خاص توجہ دینی چاہئے۔

پروفیسر مولانا محمد مصطفیٰ سکھروی:

لیکچرار کیڈٹ کالج گھوٹکی سندھ

جی ہاں ضرور ہونا چاہیں اس سے علمی خوب ترقی ہوتی ہے۔

علمی ترقی کا بہت بڑا ذریعہ ہے، جس کے ذریعے ہزاروں اسکالر تحقیق کر رہے ہیں، اس کا بقاء پاکستان کے علمی مستقبل کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ ہم حکومت سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ اس کو قائم رکھیں اور مزید ترقی دیں اور اس کو قائم رکھیں۔

ڈاکٹر سید شاہین شعیب اختر:

صدر شعبہ مطالعہ پاکستان، قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج کراچی

اس قسم کے علمی کانفرنس کا انعقاد حالات حاضرہ کے لئے مثبت پہلوؤں کو اجاگر کرتا ہے۔ اس لئے ہائر ایجوکیشن مناسب مالی امداد فراہم کرے۔

۱۳-۲۰۱۲ء کے لئے انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی کے منتخب عہدیداران

عہدیداران

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی (صدر)

پروفیسر صبغت اللہ	نائب صدر اول (گورنمنٹ کالجز)
پروفیسر شہناز پروین	نائب صدر دوم (پرائیویٹ کالجز)
پروفیسر ڈاکٹر حافظ ثناء اللہ	جنرل سیکریٹری (گورنمنٹ کالجز)
پروفیسر مراد علی راہموں	جوائنٹ سیکریٹری اول (مرد)

پروفیسر ثروت	جوائنٹ سیکریٹری دوم (خاتون)
پروفیسر عنایت	جوائنٹ سیکریٹری سوم (پروفیشنل کالجز)
پروفیسر رفعت:	ممبر ا۔ سیکریٹری رفاہ عامہ
پروفیسر شفقت حسین خادم	ممبر ۲۔ سیکریٹری اطلاعات
پروفیسر خلیل اللہ	ممبر ۳۔ ڈپٹی سیکریٹری اطلاعات
پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحیم خاں	فائنس سیکریٹری
پروفیسر حسنہ بانو:	ڈپٹی فائنس سیکریٹری

مجلس عاملہ

۱۔ پروفیسر طلحہ عمر
۲۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مشتاق کلو،
۳۔ پروفیسر عبدالرشید جوکھیو
۴۔ پروفیسر حافظ نذر محمد
۵۔ پروفیسر سکینہ میمن
۶۔ پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الدین
۷۔ پروفیسر سرور حسین خان
۸۔ پروفیسر عشرت مسعود ادھمی
۹۔ پروفیسر نصرت جہاں
۱۰۔ پروفیسر شائستہ سلطانہ
۱۱۔ پروفیسر عبدالواسع بھٹو

اعزازی ممبران

پروفیسر ڈاکٹر عبدالعزیز	(ہمدرد یونیورسٹی)
پروفیسر ڈاکٹر ثناء اللہ بھٹو	(سندھ یونیورسٹی)

پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس آزاد (لاڑکانہ)
پروفیسر ڈاکٹر محمد روشن صدیقی (حیدرآباد)
پروفیسر ریاض الدین ربانی (مشیر انجمن)

گوشہ تعارف و تبصرہ کتب

تبصرہ نگار: پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

کتاب کا نام : دینی مسائل اور ان کا حل

مصنف : مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج

ناشر : حاجی شوکت علی، محلہ ابوبکر ٹاؤن، کوٹھی برکت رام سیالکوٹ، گوجرانوالہ، فون ۰۳۰۰۔۹۶۴۳۱۸۱، مطبوعہ طبع سوم ۲۰۱۰ء

قیمت و صفحات : درج نہیں، ۵۹۶ صفحات

ڈاکٹر صاحب عالمی مبلغ کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں، کویت کی وزارت اوقاف سے منسلک ہیں، سعودی عرب میں بھی مبلغ و رہنما کی حیثیت سے مدعو کیے جاتے ہیں، پاکستان نژاد ہیں، اسی مناسبت سے آپ سے دینی رہنمائی کے لئے عوام و اہل علم رابطہ کرتے ہیں، آپ کی متعدد تصانیف شائع ہو چکی ہیں، متعدد یونیورسٹیز میں پرمننٹ اور وزیٹنگ پروفیسر کی حیثیت سے فرائض انجام دیتے ہیں۔

یہ شرعی مسائل کے جوابات پر مشتمل علمی مجموعہ ہے، چھ ابواب میں فقہی ترتیب پر سوال جواب جمع کر دیئے گئے ہیں، پہلا باب ایمانیات پر مشتمل ہے، جس میں عقائد سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں، دوسرا باب فقہ پر مشتمل ہے، جس میں آئمہ اربعہ کے حالات اور اصول فقہ سے بحث کی گئی ہے، باب سوم عبادت پر مشتمل ہے طہارت و نماز، زکوۃ، و روزہ و حج کے احکام پر مشتمل ہے، اس میں وضوء غسل تیمم، اذان نماز معذوروں کی نماز کا طریقہ بیان کیا گیا ہے، زکوۃ کا نصاب روزہ کے احکام اور حج و عمرہ سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔ باب چہارم معاملات پر مشتمل ہے، جس میں خرید و فروخت